## وضاحت

ڈاکٹر محمود حسن الہ آبادی

اپریل-جون ۲۰۱۱ء کے 'تحقیقات اسلامی' میں قرآن اور حدیث کی داستانوں کے موضوع پر مطبوع خاکسار کے مقالہ پر محترم پروفیسر سید احتشام احمد ندوی کا استدراک پیش نظر ہے۔ ناچیز اپنی کم علمی کے باعث موصوف کی فکر اور اپنی فکر کے فرق کو سمجھ نہیں سکا۔ خاکسار نے بھی تو یہی لکھا ہے کہ قرآن میں بیان کردہ تمام قصے صحیح ہیں۔ چونکہ داستان کی تعریف میں قصوں کا فرضی (fictitious) ہونا لازمی ہے، اس لیے قرآنی قصوں کو داستان نہیں کہا جاسکتا۔ ناچیز نے قرآنی قصوں کو داستان کہنے کے امکان (جواز نہیں) پر دس نکاتی مبادیات (premises) قائم کیے، جن کی رو سے قرآنی قصوں کو داستان کی صف میں رکھا جاسکتا ہے۔ ان مبادیات سے اختلاف کیا جاسکتا ہے، لیکن آں محترم سے سوال ہے کہ مولانا جامی کی یوسف زلیخا یا قصۂ سلیمان و بلقیس یا مثنوی مولانا روم میں قرآنی تلمیحات سے بھرپور بے شمار قصوں کو وہ کس صف میں رکھیں گے؟ کیا انھیں احسن القصص کی صف میں جگہ مل سکتی ہے؟ یہی حال تقریباً دوسرے تمام قصوں کا ہے۔ آخر اسرائیلیات ہی نے تو ان واقعات کو سچے قصوں کی صف سے نکال کر داستان کی صف میں جگہ دلوائی ہے۔

محترم موصوف نے احادیث کے قصوں کو ماقبل تاریخ کے قصے کہا ہے۔ وہ قصے ماقبل تاریخ کے ہوں یا ان کی حیثیت فقط تمثیل کی ہو، دونوں صورتوں میں ان قصوں کو داستاں کی صف سے علیحدہ کرنے کی کیا دلیل ہے؟۔

موصوف نے ابتدا میں ناچیز کی بیان کردہ داستان کی تعریف میں مقصد کی وضاحت نہ ہونے کی بنا پر اسے نامکمل قرار دیا ہے، حالاں کہ مولانا سعود عالم قاسمی کی نقل کردہ عبارت میں اس کی طرف اشارہ موجود ہے۔ لیکن کیا کسی اصطلاح کی تعریف میں اگر مقصد کو نظر انداز کردیا جائے تو تعریف نامکمل رہ جائے گی؟ واضح رہے کہ عاجز نے داستان کی تعریف متعین کرنے میں بہت سے علمائے ادب کے حوالے دیے ہیں۔

یہ ایک علمی اور فنّی بحث ہے، اس کا قرآنی واقعات پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ وہ اپنی جگہ ثابت شدہ ہیں۔

# کارکنانِ ادارۂ تحقیق کی بعض تصانیف

## جو مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز سے شائع ہوئیں

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱- | مومنانہ زندگی کے اوصاف | مولانا سلطان احمد اصلاحی | -/۸۰ |
| ۲- | اسلام اور آزادئ فکر و عمل | ،، | -/۳۵ |
| ۳- | کم سنی کی شادی اور اسلام | ،، | - |
| ۴- | بچوں کی مزدوری اور اسلام | ،، | -/۵ |
| ۵- | بندھوا مزدوری اور اسلام | ،، | -/۳ |
| ۶- | دعوت دین کے علمی تقاضے (ترجمہ) | ،، | -/۹۵ |
| ۷- | قرآن اور سائنس (ترجمہ) | ،، | -/۳۰ |
| ۸- | انسانی معاشرہ اسلام کے سایے میں (ترجمہ) | ،، | - |
| ۹- | حضرت ابراہیم علیہ السلام | ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی | -/۶۰ |
| ۱۰- | حقائق اسلام - بعض اعتراضات کا جائزہ | ،، | -/۵۶ |
| ۱۱- | کفر اور کافر قرآن کی روشنی میں | ،، | -/۲۰ |
| ۱۲- | قرآن کریم کا اعجاز بیان (ترجمہ) | ،، | -/۷۵ |
| ۱۳- | سیرت رسول - دروس اور نصائح (ترجمہ) | ،، | -/۲۰۰ |
| ۱۴- | عہد نبوی کا مدنی معاشرہ (ترجمہ) | ،، | -/۱۶۰ |
| ۱۵- | اسلام اور مغرب کی کش مکش (ترجمہ) | ،، | -/۹۰ |
| ۱۶- | علم تفسیر - چند بنیادی مسائل (ترجمہ) | ،، | -/۸ |
| ۱۷- | جرائم اور اسلام | مولانا محمد جرجیس کریمی | -/۸۵ |
| ۱۸- | مسلمانوں کی حقیقی تصویر | ،، | -/۵۵ |

## ملنے کے پتے

ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی، پوسٹ بکس نمبر: ۹۳، علی گڑھ-۱

مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، دعوت نگر، ابو الفضل انکلیو، نئی دہلی - ۲۵